# حضرت علی کرم اللہ وجھہ الکریم کی نمازِ عصر کے لیے سورج واپس آنے کا واقعہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul-2382 تاریخ: 18-12-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کے مشہور معجزات میں سے ایک معجزہ یہ ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز قضا ہوئی، تو رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ان کے لیے سورج واپس لوٹا دیا۔ جس وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز قضا ہوئی تھی، اس وقت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم ، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گود میں سر رکھ کر آرام فرما رہے تھے۔ سوال یہ ہے کہ کیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی نماز بھی قضا ہوئی تھی، یا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے نماز ادا کرلی تھی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

احادیث مبارکہ میں اس بات کی صراحت موجود ہے کہ اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی نمازِ عصر ادا کرلی تھی، صرف حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز قضا ہوئی تھی۔

المعجم الکبیر کی حدیث پاک ہے: ”عن اسماء بنت عمیس ان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم صلی الظھر بالصھباء ثم ارسل علیا فی حاجۃ فرجع وقد صلی

النبی صلی اللہ علیہ وسلم العصر فوضع النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم راسہ فی حجر علی فنام فلم یحرکہ حتی غابت الشمس فقال النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم "اللھم ان عبدک علیا احتبس بنفسہ علی نبیہ فرد علی الشمس" قالت فطلعت علیه الشمس حتى رفعت على الجبال وعلى الارض وقام علي فتوضا وصلى العصر ثم غابت وذلک بالصهباء" یعنی حضرت اسما بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے مقام صہباء پر ظہر کی نماز ادا فرمائی اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی کام سے بھیج دیا۔ جب وہ واپس آئے، تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم عصر کی نماز ادا فرما چکے تھے، پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم اپنا سر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گود میں رکھ کر آرام فرمانے لگے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کوئی حرکت نہ کی، یہاں تک کہ سورج ڈوب گیا۔ (جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم بیدار ہوئے، تو انہوں نے حضرت علی کی نماز قضا ہونے پر ارشاد فرمایا۔ مترجم) یا اللہ تیرا بندہ علی اپنے نبی کی اطاعت میں تھا، لہذا تو سورج کو واپس لوٹا دے۔ حضرت اسما فرماتی ہیں کہ سورج واپس پلٹ آیا، یہاں تک کہ پہاڑوں اور زمین تک دھوپ آگئی۔ پھر حضرت علی کھڑے ہوئے، وضو کر کے عصر کی نماز ادا کی، پھر سورج غروب ہو گیا۔ یہ سارا واقعہ مقام صہباء پر پیش آیا۔ (المعجم الکبیر، جلد24، صفحہ144، قاھرہ)

اس واقعہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے شرح زرقانی میں ہے: "فلم یصل علی العصر حتی غربت الشمس واما المصطفی فکان قد صلاھا کما یاتی فی الروایۃ الاخری" یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عصر کی نماز ادا نہیں کی تھی کہ سورج غروب ہو گیا۔ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے عصر کی نماز ادا فرمالی تھی، جیسا کہ دوسری روایت میں

ہے۔ (شرح الزرقانی، جلد6، صفحہ485، بیروت)

سیرت مصطفے میں ہے: ”حضرت بی بی اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ خیبر کے قریب منزل صہباء میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نماز عصر پڑھ کر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گود میں اپنا سر اقدس رکھ کر سو گئے اور آپ پر وحی نازل ہونے لگی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سر اقدس کو اپنی آغوش میں لیے بیٹھے رہے، یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور آپ کو یہ معلوم ہوا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز عصر قضا ہو گئی، تو آپ نے یہ دعا فرمائی کہ یا اللہ یقیناً علی تیری اور تیرے رسول کی اطاعت میں تھے، لہذا تو سورج کو واپس لوٹا دے تا کہ علی نماز عصر ادا کر لیں۔ حضرت بی بی اسماء بنت عمیس کہتی ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا اور پہاڑوں کی چوٹیوں اور زمین کے اوپر ہر طرف دھوپ پھیل گئی۔“

(سیرت مصطفے، صفحہ722، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

13 جمادی الاولیٰ 1443ھ/18 دسمبر 2021ء



نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے